احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 23 اکتوبر 2003ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L/29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 23 اکتوبر 2003ء، 26 شعبان 1424 ہجری-23 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 242

دعویٰ سے پہلے کی زندگی

آنحضرت ﷺ نے جب قیصر روم ہرقل کو دعوت اسلام کے لئے خط لکھا تو اس نے مخالف اسلام ابوسفیان سے پوچھا کہ کیا تم لوگ اس نبی کے دعوے سے پہلے اسے جھوٹا سمجھتے تھے- ابوسفیان نے کہا نہیں- اس پر ہرقل نے کہا پھر یہ ممکن نہیں کہ وہ انسانوں پر تو جھوٹ نہ بولے اور خدا پر جھوٹ باندھنا شروع کردے

(بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 6)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

راست گفتاری کی صفت تقویٰ و طہارت ہی کا ایک حصہ ہے حضرت مسیح موعود کی راست گفتاری نہایت نمایاں اور مسلم تھی۔ ظاہر ہے کہ عام حالات میں ہر شخص ہی سچ بولتا ہے اور بلاوجہ کوئی شخص راستی کے طریق کو ترک نہیں کرتا پس اس معاملہ میں انسان کا اصل امتحان عام حالات میں نہیں ہوتا بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ ایسے حالات میں بھی صداقت پر قائم رہے جبکہ ایسا کرنے میں اس کی ذات یا اس کے عزیز و اقارب یا اس کے دوستوں اور تعلق داروں یا اس کی قوم و ملک کو کوئی نقصان پہنچتا ہو۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایسے متعدد موقعے پیش آئے کہ جب راستی کو اختیار کرنا آپ کے لئے بظاہر بہت بڑے نقصان یا خطرے کا باعث تھا مگر آپ نے ہر ایسے موقعہ پر اپنے نفع اور فائدہ کو ایک پرِ پشہ کے برابر بھی حیثیت نہیں دی اور ایک مضبوط چٹان کی طرح صداقت اور راستی پر قائم رہے اور ہر قسم کے نقصان اور خطرے کو برداشت کیا مگر سچ کا دامن نہیں چھوڑا۔

مثلاً ایک دفعہ ایک فوجداری مقدمہ میں جو محکمہ ڈاکخانہ کی طرف سے آپ کے خلاف دائر کیا گیا تھا اور جرم ثابت ہونے کی صورت میں اس میں ایک بھاری جرمانہ یا قید کی سزا تھی اور مقدمہ کے حالات ایسے تھے کہ سوائے اس کے کہ آپ خود اپنی زبان سے اعتراف کریں دوسرے فریق کے ہاتھ میں کوئی قطعی ثبوت نہیں تھا آپ نے بڑی دلیری کے ساتھ اپنے فعل کا اعتراف کیا مگر ساتھ ہی یہ معذرت پیش کی کہ مجھے اس قانون کا علم نہیں تھا اور میں نے نیک نیتی کے ساتھ درست سمجھتے ہوئے یہ کام کیا ہے۔ اس پر مجسٹریٹ کے دل پر آپ کی صداقت کا ایسا گہرا اثر ہوا کہ اس نے آپ کو بلاتامل بری کردیا اور یہ بریت اس الہام کے مطابق ہوئی جو اس بارے میں پہلے سے آپ کو ہو چکا تھا۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک دیوانی مقدمہ میں جو آپ کی زوجہ اول کے بڑے بیٹے مرزا سلطان احمد صاحب نے ایک شخص کے خلاف دائر کر رکھا تھا اور اس مقدمہ کے ناکام رہنے میں خاندان کے ہاتھ سے ایک معقول جائیداد نکل جاتی تھی فریق مخالف نے جو باوجود مخالف ہونے کے آپ کی راست گفتاری پر کامل اعتماد رکھتا تھا آپ کو بطور گواہ کے لکھا دیا اور گو اصل امر میں حق آپ کے ساتھ تھا مگر چونکہ بعض ضمنی اور اصطلاحی امور میں آپ کی شہادت دوسرے فریق کے حق میں جاتی تھی اور آپ نے اپنے وکیل سے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ خواہ کچھ ہو میں خلاف واقعہ بات ہرگز نہیں کہوں گا اس لئے بھاری نقصان برداشت کرکے اپنے جائز حق کو ترک کردیا گیا اور سچ کا دامن نہیں چھوڑا گیا۔ یہ دو واقعات صرف بطور نمونہ کے لکھے گئے ہیں ورنہ آپ کی زندگی اس قسم کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

(سلسلہ احمدیہ ص 206)

رمضان میں درس قرآن

اسال رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن کریم پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:25 سے لے کر انشاء اللہ 5:30 تک نشر ہوا کریں گے۔ یہ درس قرآن کریم انگریزی زبان میں ہونگے۔ لیکن ان کا رواں اردو ترجمہ بھی نشر کیا جائے گا۔ وہ احباب جو اردو زبان میں ترجمہ سننا چاہیں وہ اردو فریکوئنسی پر اپنے ریسیور Set کرلیں۔

ربوہ کے رہنے والے احباب کیلئے یہ وضاحت ہے کہ اس وقت جس چینل پر Ten Sports نشر کیا جارہا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران اسی چینل پر قرآن کریم اردو ترجمہ کے ساتھ نشر کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

(نظارت اشاعت)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین

درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں۔ مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کی خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف۔اے، ایف۔ایس۔سی، بی۔اے، بی۔ایس۔سی۔ کم از کم 45% نمبر۔ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول۔ صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 10 / دسمبر 2003ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

(الف) قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ۔ چالیس جواہر پارے۔ ارکان دین۔ نماز مکمل باترجمہ۔

(ب) کشتی نوح۔ برکات الدعاء۔ عام دینی

باقی صفحہ 7 پر

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

☆مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 19 راکتوبر 2003ء بروز اتوار بعد نماز مغرب وعشاء ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ: حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی یاد میں ایک سیمینار ہوا جس میں 815 خدام شامل ہوئے۔ 16 آل ربوہ علمی مقابلے اور آل ربوہ علمی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ 396 تعلیم القرآن کلاسز ہوئیں۔ حضور انور کی تحریک پر ربوہ کے گھروں میں چھ ہزار پھلدار پودے لگائے گئے۔ وقار عمل سے چار سو فٹ کی ایک سڑک تعمیر کی گئی۔ 26 مئی کو یوم خلافت سیمینار ہوا جس میں 1500 خدام شامل ہوئے۔ 57 حلقہ جات اور 100% بلاکس کی سطح پر سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرامز ہوئے۔ 26 آل ربوہ ورزشی مقابلے منعقد کروائے گئے۔

شعبہ امور طلبہ کے تحت 1550 طلبہ کو نئے تعلیمی سال پر نئی کتب کے سیٹ دیئے گئے۔ 60 سے زائد طلبہ کی فیسز اور دوسرے تعلیمی اخراجات پر ساٹھ ہزار سے زائد رقم خرچ کی گئی۔ فری کوچنگ کے ذریعہ 200 طلبہ کی معاونت ہوئی۔ خدمت خلق کے تحت 1059 خدام نے عطیہ خون دیا۔ عیدالفطر پر راشن کے 900 گفٹ پیکس تقسیم کئے گئے نیز ایک جیل میں نادار قیدیوں کو تحفے اور ان کی رہائی کے لئے تقریباً چھ لاکھ روپے کی رقم خرچ ہوئی۔ 504 میڈیکل کیمپس میں پچاس ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔ میڈیکل کیمپس میں ربوہ پاکستان بھر میں اول رہا۔ شعبہ عمومی میں روزانہ اور ہنگامی مواقع اور جمعہ وعیدین کے موقع پر سینکڑوں خدام ڈیوٹی کی توفیق پاتے ہیں۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے سہ ماہی چہارم اور سالانہ مقابلہ میں اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ امسال حسن کارکردگی کے لحاظ سے دارالیمن وسطی سلام اوّل ٹھہرا۔ مکرم احسان اللہ تنویر صاحب زعیم حلقہ نے انعام وصول کیا۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں خدام کو اعلیٰ تعلیم کے حصول اور بیروزگاری کے خاتمہ کے لئے ہاتھ سے کام کرنے اور مختلف پیشے اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا سے قبل مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد انصار اللہ پاکستان کے لان میں جملہ شرکاء کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں 850 خدام ومہمان شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مقامی کی مساعی قبول فرمائے اور مقبول خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

وہی روح وجاں کا طبیب تھا

وہ جو دور دیس میں بس گیا، وہ جو دیکھنے میں غریب تھا
تجھے کیا خبر میرے ہم نفس، کہ وہ میرے دل کے قریب تھا

گرہ بات بات کی کھولنا، تو میزانِ عدل پہ تولنا
جو دلوں کی کایا کلپ کرے، وہ تو ایک ایسا خطیب تھا

اسی شخصیت کا نکھار تھا، کہ عدو کے گھر میں غبار تھا
رہا دل گرفتہ وجاں بلب، جو کوئی بھی اس کا رقیب تھا

کبھی اک نگہ میرے گھر میں تھی، کبھی دنیا اس کی نظر میں تھی
رہا جلوہ گر وہ یہاں وہاں، وہی میرا تیرا حبیب تھا

کبھی اس کے در سے دعا ملی، کبھی اس کے در سے شفا ملی
وہ جو جاگتا تھا مرے لئے، وہی روح و جاں کا طبیب تھا

ڈاکٹر عارف ثاقب

گوتھن برگ میں کتب کے عالمی میلہ میں شمولیت

رپورٹ: آغا یحییٰ خان مربی سلسلہ

سویڈن جو خوبصورت جھیلوں کا ملک ہے اس میں سال میں ایک مرتبہ کتب کا ایک عالمی میلہ لگتا ہے جس میں تمام دنیا سے کتب پڑھنے اور خریدنے کے شوقین کھنچے چلے آتے ہیں اور اپنی من پسند زبان میں کتب خریدتے ہیں۔ امسال 25 سے 28 ستمبر تک گوتھن برگ سویڈن میں کتب کی انیسویں (19) عالمی نمائش منعقد ہوئی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اس میں سال گزشتہ میں 918 ناشرین کتب نے شرکت کی اور 533 مذاکرات منعقد ہوئے اور ایک لاکھ آٹھ ہزار سات سو اکتیس (108731) افراد نے استفادہ کیا جبکہ اس سال زائرین کی تعداد ڈیڑھ لاکھ کے قریب تھی اور ہفتہ کے روز اس میلے کی 19 سالہ تاریخ میں پہلی بار ایک دن میں 33000 افراد نے ٹکٹ خریدے۔ امسال 802 اداروں نے شمولیت کی اور 547 مذاکرات میں 750 مقررین نے تقاریر کیں اور 1168 اخبار نویسوں نے اس میں دلچسپی لی۔

حسب سابق جماعت احمدیہ سویڈن نے اس عالمی میلہ میں شعبہ اشاعت کی وساطت سے دینی کتب کا سٹال لگایا جو ساٹھ ممالک کے اس عالمی کتب کے میلہ میں اپنی قسم کا واحد سٹال تھا ہم نے قرآن مجید کے 45 تراجم کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی شہرہ آفاق کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے بیشتر زبانوں میں تراجم، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی علم وعرفان سے بھرپور کتب کی نمائش کی اور قرآن مجید اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے سویڈش ترجمہ کی وسیع پیمانے پر فروخت کے علاوہ دہشت گردی کے خلاف دینی نقطہ نظر اور احمدیت کے تعارف پر مشتمل پمفلٹ بڑی تعداد میں تقسیم کئے۔ خاکسار مسلسل سٹال پر موجود رہا اور آنے والوں کو جماعت کا تعارف بھی کراتا رہا اور ان کے بعض سوالات کے جوابات بھی دیے۔ سٹال پر انصار، خدام نے چاروں روز ڈیوٹیاں دیں، لٹریچر مفت بھی تقسیم کیا اور آنے والے مہمانوں کو جماعت کا تعارف کرایا اور 3900 کرونز کا لٹریچر فروخت کرنے کے علاوہ جماعتی تعارف کے بارہ میں اور اس زمانہ میں جہاد بالسیف کے خلاف دینی لٹریچر کثیر تعداد میں تقسیم کیا۔ دلچسپی رکھنے والوں کے سوالات کے جوابات کے علاوہ تین مشہور مصنفین کو جن میں ایک لٹریچر میں نوبیل انعام پانے والے بھی تھے انہیں اسلامی کتب تحفۃً پیش کیں۔ محترم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب بھی مسلسل دو دن سٹال پر تشریف لائے اور جہاں ہم سب کی حوصلہ افزائی فرمائی وہاں بہت سی قیمتی نصائح بھی فرمائیں اور راہنمائی بھی کی۔

اس نمائش کتب کے آخری روز ہماری درخواست پر نمائش کی مدار المہام انا فالک (ANNA FALK) ہمارے سٹال پر تشریف لائیں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی معرکۃ الآراء تصانیف پیش کیں جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیں اور ڈیوٹی پر موجود انصار و خدام کا رضا کارانہ جذبہ دیکھ کر خوب سراہا۔

خدا کرے کہ اس نمائش کے نتیجہ میں ہونے والے رابطے ثمر آور ہوں اور اللہ تعالیٰ تمام انصار، خدام، اطفال اور لجنہ اماء اللہ کے ممبران جنہوں نے نمائش کو کامیاب بنانے کی سعی بلیغ کی انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت مسیح موعودکی اثر انگیزاور پر حکمت نصائح۔ قرب الٰہی کی راہیں

وہ ہدایات جن کو حضور نے ہمیشہ یادر کھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ ملفوظات جلد سوم سے ماخوذ

مرتب: حافظ مظہر احمد صاحب

پورے انکشاف کے بعد

ایمان کی حقیقت

یہ یاد رکھنا چاہئے (۔) خداتعالیٰ کبھی قیامت کا نظارہ یہاں پر قائم نہیں کرتا اور وہ غلطی کرتے ہیں جو ایسے نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ محرومی کے پھل ہوتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا کہ آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور کتاب لے آئیں تو آپ نے یہی جواب دیا۔(۔)

(بنی اسرائیل 94)

پورے انکشاف کے بعد ایمان لاکر کسی ثواب کی امید رکھنا غلطی ہے۔ اگر کوئی مٹھی کھول دی جائے اور پھر کوئی بتاوے کہ اس میں فلاں چیز ہے۔ تو اس کی کوئی قدر نہ ہوگی۔ (ملفوظات جلد سوم ص14)

اوّلون کا ثواب

پس ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ جو اس بات کا انتظار کرتا ہے کہ فلاں وقت آئے گا اور انکشاف ہو گا۔ تو مان لیں گے وہ کسی ثواب کی امید نہ رکھے۔ ایسا تو ضرور ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سب حجاب دور کر دے گا اور اس معاملہ کو آفتاب کی طرح کھول کر دکھاوے گا مگر اس وقت ماننے والوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ پیغمبروں میں ماننے والوں میں ثواب اولون کو سب سے بڑھ کر ملا ہے۔ اور انکشاف کا زمانہ تو ضرور آتا ہے لیکن آخران کا نام ناس ہی ہوتا ہے۔

نیستی اور تذلل کی روح

خوب یاد رکھو اور پھر یاد رکھو! کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی ہو (کیونکہ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے) اس وقت بے برکت اور بے سود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو!! سنو وہ دعا جس کے لئے ادعونی استجب لکم (المومن: 61) فرمایا ہے اس کے لئے یہی سچی روح مطلوب ہے اگر اس تضرع اور خشوع میں حقیقت کی روح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں ہے۔ پھر کوئی کہہ سکتا ہے کہ اسباب کی رعایت ضروری نہیں ہے؟ یہ ایک غلط فہمی ہے۔ شریعت نے اسباب کو منع نہیں کیا۔ اور سچ پوچھو تو کیا دعا اسباب نہیں ہے؟ یا اسباب دعا نہیں ہے؟ تلاش اسباب بجائے خود ایک دعا ہے اور دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ!!! (ص 31)

انسان تین قسم کے ہوتے ہیں

"یہ بات بھی یاد رکھو کہ فطرتاً انسان تین قسم کے ہوتے ہیں۔

ایک ظالم لنفسہ

دوسرے مقتصد یعنی کچھ نیکی سے بہرہ ور اور کچھ برائی سے آلودہ

سوم برے کاموں سے متنفر اور سابق بالخیرات۔

پس یہ آخری سلسلہ ایسا ہوتا ہے کہ اجتباء اور اصطفاء کے مراتب پر پہنچتے ہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام کا گروہ اسی پاک سلسلہ میں سے ہوتا ہے اور یہ سلسلہ ہمیشہ ہمیشہ جاری ہے۔ دنیا ایسے لوگوں سے خالی نہیں"

(ص39)

طاعون کیوں آئی

"یادرکھو یہ طاعون خود بخود نہیں آئی اب جو کھوٹ اور بیوفائی کا حصہ رکھتا ہے۔ وہ بلاء اور وبا سے بھی حصہ لے گا مگر جو ایسا حصہ نہیں رکھتا خدا اسے محفوظ رکھے گا"

(ص64)

سچے دل سے نمازیں پڑھو

"یادرکھو خداتعالیٰ زبردست پر بھی زبردست ہے بلکہ اپنے امر پر بھی غالب ہے۔ سچے دل سے نمازیں پڑھو۔ اور دعاؤں میں لگے رہو۔ اور اپنے سب رشتہ داروں اور عزیزوں کو یہی تعلیم دو پورے طور پر خدا کی طرف ہو کر کوئی نقصان نہیں اٹھاتا نقصان کی اصل جڑ گناہ ہے" (ص64)

دوعمل یادرکھو

"دو عمل ضرور یاد رکھو۔ ایک دعا، دوسرے ہم سے ملتے رہنا تاکہ تعلق بڑھے اور ہماری دعا کا اثر ہو"

(ص69)

پوست نہیں مغز کی ضرورت ہے

یقیناً یاد رکھو کہ پوست کام نہیں آتا بلکہ مغز کی ضرورت ہے لکھا ہے کہ ایک یہودی سے کسی مسلمان نے کہا تو مسلمان ہو جا۔ کہا کہ میں تیرے قول کو تیرے فعل (کیوجہ) سے نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں میں نے اپنے بیٹے کا نام خالد رکھا تھا حالانکہ شام تک میں اس کو قبر میں بھی دفن کر آیا نام کچھ حقیقت اپنے اندر نہیں رکھتا جب تک کام نہ ہو" (ص91-92)

دنیا کچھ بگاڑ نہیں سکتی

"یادرکھو دنیا انسان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ یہ اس کی اپنی کمزوری ہے کہ اپنے جیسی مخلوق کو نافع یا ضار سمجھتا ہے نفع اور ضرر اللہ ہی کی طرف سے ملتا ہے۔ ہماری مراد اس سے یہ ہے کہ انسان معرفت کی آنکھ سے خدا کو شناخت کرے جب تک عملی طور پر خدا شناسی کو ثابت کر کے نہ دکھائے تو دہریہ ہے" (ص99)

پکی نیت پر مواخذہ ہے

"یاد رکھو کہ وسوسے جو بلا ارادہ دل میں پیدا ہوتے ہیں ان پر مواخذہ نہیں ہوتا جب پکی نیت انسان کسی کام کی کرے تو اللہ تعالیٰ مواخذہ کرتا ہے۔ اچھا آدمی وہی ہے جو دل کو ان باتوں سے ہٹاوے ہر ایک عضو کے گناہوں سے بچے ہاتھ سے کوئی بدی کا کام نہ کرے کان سے کوئی بری بات چغلی، غیبت گلہ، وغیرہ نہ سنے آنکھ سے محرمات پر نظر نہ ڈالے پاؤں سے کسی گناہ کی جگہ چل کر نہ جاوے" (ص139)

نیک اعمال بجالاؤ

"یاد رکھو کہ جیسے ایک آقا نے اپنے غلام کے بہت سے گناہ معاف کر دیئے ہوں اور اسے تاکید ہو کہ اب کرو گے تو سخت سزا ہو گی پھر اگر وہ کوئی قصور کرے تو اسے سخت غصہ آتا ہے ایسا ہی حال خدا کا ہے۔ خدا قہار ہے اگر اس کے بعد کوئی باز نہ آیا تو اس کا غضب بھڑکے گا جیسے وہ ستار ہے ویسا ہی منتقم اور غیور بھی ہے۔ قرآن کو بہت پڑھو نمازوں کو ادا کرو۔ عورتوں کو سمجھاؤ بچوں کو نصیحت کرو۔ کوئی عمل اور بدعت ایسی نہ کرو جس سے خداتعالیٰ ناراض ہو اگر ایسا کرو گے تو خداتعالیٰ تم میں اور دوسرے لوگوں میں فرق کر کے دکھلا دے گا" (ص140)

ابتلا سے نہ گھبرائیں

"یاد رکھو کہ شرطی ایمان لانے والے سے خداتعالیٰ بیزار ہے۔ بعض وقت مصلحت الٰہی یہی ہوتی ہے۔ کہ دنیا میں انسان کی کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی طرح طرح کے آفات، بلائیں، بیماریاں، اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں۔ مگر ان سے گھبرانا نہیں چاہئے، موت ہر ایک کے واسطے کھڑی ہے۔ اگر بادشاہ ہو جائے گا تو کیا موت سے بچ جاوے گا۔ غریبی میں بھی مرنا ہے۔ بادشاہی میں بھی مرنا ہے۔ اس لئے سچی توبہ کرنے والے کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہئے" (ص220)

اللہ کا وعدہ پکا ہے

"اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔ خداتعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم کو عذاب دیوے۔ بشرطیکہ تم ایمان لاؤ اور شکر کرو انسان کو عذاب ہمیشہ گناہ کے باعث ہوتا ہے"۔ (ص232)

ہر وقت دعا سے کام کرے

"چاہئے کہ ہر وقت دعا سے کام کرتا رہے اور درد وگداز سے اور سوز سے اس کے آستانہ پر گرا رہے۔ اور اس سے توفیق مانگے ورنہ یاد رکھے کہ اندھا مرے گا"

(ص250)

ولادت کی دو قسمیں

"یاد رکھو ولادت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک ولادت تو وہ ہوتی ہے کہ اس میں روح الٰہی کا جلوہ ہوتا ہے۔ اور ایک وہ ہوتی ہے کہ اس میں شیطانی حصہ ہوتا ہے۔ (ص270)

عمر میں بڑھوتی کا گر

"یہ بات ہماری جماعت کو خوب یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہرگز نہیں ہے۔ کہ تم میں سے کوئی بھی نہ مرے گا۔ ہاں خداتعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔)(الرعد 18) پس جو شخص اپنے وجود کو نافع الناس بناویں گے ان کی عمریں خداتعالیٰ زیادہ کرے گا۔

خداتعالیٰ کی مخلوق پر شفقت بہت کرو اور حقوق العباد کی بجا آوری پورے طور پر بجالانی چاہئے"

(ص303)

گناہ سے کشتی کریں

"جیسے بنیا ہر روز اپنی کتاب پر حساب لکھتا ہے۔ اور اسے کبھی نہیں بھولتا اسی طرح مومن کو چاہئے کہ ہر وقت اپنا حساب یاد رکھے اور جب گناہ سرزد ہو تو ان سے کشتی کرے اور ہر وقت اس فکر میں رہے کہ گناہ سے بچایا جاوے اس طریق سے انسان گناہ سے بچ سکتا ہے" (ص322)

صالح کی اولاد بے رزق نہیں رہی

"یہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ معیت کا شریک کوئی نہیں ہوسکتا۔ اگر انسان اپنے ایمان کو صاف کرکے اور دروازہ بند کرکے رووے بشرطیکہ پہلے ایمان صاف ہو تو وہ ہرگز بے نصیب اور نامراد نہ ہوگا۔ حضرت داؤدؑ فرماتے ہیں کہ میں بڈھا ہو گیا مگر میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ جو شخص صالح ہو اور باایمان ہو پھر اس کو دشواری پیش ہو اور اس کی اولاد بے رزق ہو"

(ص378)

اللہ رحیم ہے

"یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تو بڑا مہربان اور رحیم ہے اور بہت رحم سے معاملہ کرتا ہے" (ص379)

ہمارے کام محض للہ ہیں

"یہ یاد رکھئے ہمارے کام محض للہ ہیں۔ یہاں تمسخر اور مذاق نہیں ہے۔ ہم تو ہر ایک بار اپنے اوپر ڈالتے ہیں۔ اگر تمسخر ہوتا تو یہ زیر باری کیوں اختیار کرتے اور تین روپیہ آپ کو دے دیتے۔ بلکہ تلاش حق کے لئے تو کوئی لنڈن سے بھی چل کر آوے تو ہم اس کا کرایہ دینے کو تیار ہیں" (ص439)

حصول فیض میں کامیابی کا ذریعہ

"یاد رکھو کہ سنت اللہ یوں ہے کہ دو باتیں اگر ہوں تو انسان حصول فیض میں کامیاب ہوتا ہے ایک یہ کہ وقت خرچ کرکے صحبت میں رہے اور اس کے کلام کو سنتا رہے اور اثنائے تقریر یا تحریر میں اگر کوئی شبہ یا دغدغہ پیدا ہو تو اسے مخفی نہ رکھے بلکہ انشراح صدر سے اسی وقت ظاہر کرے تاکہ اسی آن میں تدارک کیا جاوے اور وہ کانٹا جو دل میں چبھا ہے۔ نکالا جاوے تاکہ وہ اس کے ساتھ ساتھ روحانی توجہ سے استفادہ کر سکے" (ص447)

رسمی بیعت کافی نہیں

"سب لوگ یاد رکھو کہ رسمی طور پر بیعت میں داخل ہونا یا مجھ کو امام سمجھ لینا اتنی ہی بات نجات کے واسطے ہرگز کافی نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے۔ وہ زبانی باتوں کو نہیں دیکھتا"۔ (ص498)

رضا بالقضاء کا مقام

"یہ بات خوب یاد رکھنی چاہئے کہ ہر شخص خداتعالیٰ سے لڑائی رکھتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ خداتعالیٰ کے حضور دعائیں کرتا ہے۔ اور بہت ساری امانی امیدیں رکھتا ہے لیکن اس کی وہ دعائیں نہیں سنی جاتی ہیں یا خلاف امید کوئی بات ظاہر ہوتی ہے۔ تو دل کے اندر اللہ تعالیٰ سے ایک لڑائی شروع کر دیتا ہے خداتعالیٰ پر بدظنی اور اس سے ناراضگی کا اظہار کرتا ہے لیکن صالحین اور عبادالرحمان کی کبھی اللہ تعالیٰ سے جنگ نہیں ہوتی۔ کیونکہ رضا بالقضاء کے مقام پر ہوتے ہیں"۔ (ص507)

اپنے پر موت وارد کرنا

"میں ابھی جماعت میں بزدلی کو دیکھتا ہوں۔ اور جب تک یہ بزدلی دور نہ ہو اور عبداللطیف کا سا ایمان پیدا نہ ہو۔ یقیناً یاد رکھو کہ وہ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہے۔ بلکہ وہ مخدعون اللہ میں داخل ہے۔ مومنوں میں وہ اس وقت داخل ہوں گے جب وہ اپنی نسبت یہ یقین کرلیں گے کہ ہم مردے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین جب دشمنوں کے مقابلہ پر جاتے تھے وہ ایسے معلوم ہوتے تھے کہ گویا گھوڑوں پر مردے سوار ہیں۔ اور وہ سمجھتے تھے کہ اب ہم کو موت ہی اس میدان سے الگ کرے گی"۔ (ص515)

اخلاص اور وفاداری

"یاد رکھو کہ وہ چیز جو انسان کی قدر و قیمت کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑھاتی ہے۔ وہ اس کا اخلاص اور وفاداری ہے جو وہ خداتعالیٰ سے رکھتا ہے۔ ورنہ مجاہدات خشک سے کیا ہوتا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا گیا ہے کہ ایسے ایسے لوگ بھی مجاہدات کرتے تھے جو چھت سے رسہ باندھ کر ساری رات جاگنے کیلئے لٹکا رکھتے تھے۔ لیکن کیا وہ ان مجاہدات سے آنحضرتؐ سے زیادہ ہو گئے تھے؟ ہرگز نہیں!" (ص516)

دینی تعلیم کی پابندی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مدینہ کی کیا حالت ہوگئی ہر ایک حالت میں تبدیلی ہوگئی پس اس تبدیلی کو مدنظر رکھو اور آخری وقت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ آنے والی نسلیں آپ لوگوں کا منہ دیکھیں گی اور اسی نمونہ کو دیکھیں گی۔ اگر تم پورے طور پر اپنے آپ کو اس تعلیم کا عامل نہ بناؤ گے تو گویا آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے" (ص518)

خواہشوں کی قربانی

"یاد رکھو انبیاء علیہم السلام کو جو شرف اور رتبہ علاوہ صرف اسی بات سے ملا ہے کہ انہوں نے حقیقی خدا کو پہچانا اور اس کی قدر کی اسی ایک ذات کے حضور انہوں نے اپنی ساری خواہشوں اور آرزوؤں کو قربان کیا کسی مردہ اور مزار پر بیٹھ کر انہوں نے مرادیں نہیں مانگیں ہیں" (ص524)

انبیاء اور صلحاء کا رنگ

"آپ یاد رکھیں کہ جب تک وہ طریق اختیار نہ کیا جاوے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور جس پر حضرت علیؓ اور حضرت امام حسینؓ نے قدم مارا تھا کچھ بھی نہیں مل سکتا۔ یہی پیروی الگ چیز ہے اور محض مبالغہ ایک الگ امر ہے جب تک انسان انبیاء علیہم السلام اور صلحاء کے رنگ میں رنگین نہیں ہو جاتا ان کے ساتھ محبت اور ارادت کا دعویٰ محض ایک خیالی امر ہے جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے"۔ (ص533)

انبیاء کی شناخت کے معیار

"یاد رکھنا چاہئے کہ انبیاءؑ کی شناخت کیلئے تین بڑے معیار ہوتے ہیں:

اوّل یہ کہ نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ بھی اس کی موید ہیں یا نہیں؟

دوم اس کی تائید میں سماوی نشانات صادر ہوتے ہیں یا نہیں؟

سوم نصوص عقلیہ اس کے ساتھ ہیں یا نہیں یا آیا وقت اور زمانہ کسی ایسے مدعی کی ضرورت بھی بتاتا ہے یا نہیں؟

ان تینوں معیاروں کو ملا کر جب کسی مامور اور راستباز کی نسبت غور کیا جائے گا تو حقیقت کھل جاتی ہے"۔ (ص540-541)

عمر بڑھانے کا گر

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا۔ جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے۔ وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے۔ وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جاوے گا" (ص563)

اپنے بھائیوں کو ناراض نہ کرو

"یاد رکھو کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھائیوں کو دکھ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمیع اخلاق کے متمم ہیں .... اس وقت بھی اگر وہی درندگی رہی تو پھر سخت افسوس اور کم نصیبی ہے پس دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسرے پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خداتعالیٰ سے ہے۔ بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں۔ ان باتوں سے پرہیز کرو۔ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی، ہمسایوں سے نیک سلوک کرو اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے"۔

(ص573)

ہر قول و فعل عبادت ہو

"یاد رکھو کہ مومن کی غرض ہر آسائش ہر قول و فعل حرکت و سکون سے گو بظاہر نکتہ چینی ہی کا موقع ہو مگر دراصل عبادت ہوتی ہے۔ بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں۔ کہ جاہل اعتراض سمجھتا ہے۔ مگر خدا کے نزدیک عبادت ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس میں اخلاص کی نیت نہ ہو تو نماز بھی لعنت کا طوق ہو جاتی ہے"

(ص579)

سچی اطاعت اور تقویٰ

"خداتعالیٰ اسی وقت رعایت کرے گا۔ جب تقویٰ، طہارت، اور سچی اطاعت سے اسے خوش کرو گے۔ یاد رکھو کہ اس کا کسی سے کچھ رشتہ نہیں ہے محض لاف اور یاوہ گوئی سے کوئی بات نہیں بنا کرتی۔

(ص589)

سچی تقویٰ دعا اور فضل سے ملتی ہے

"یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہوسکتا۔ جب خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مر جاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے اب سوال ہوسکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے۔ جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کر دے یا بدبودار شے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطاء کردہ قویٰ کو بے کار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور ایسی بلا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جس میں یورپ ہے۔ تدبیر اور دعا دونوں کا پورا حق ادا کرنا چاہئے"۔ (ص591)

سبقت کا ثواب

حضرت مصلح موعود نے مسابقت الی الخیرات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

"یاد رکھو نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے-" بعض احباب جماعت جو ابھی تک اپنی موعودہ قربانیاں پیش نہ کر سکے ہوں خیال فرما رہے ہونگے کہ 31- اکتوبر تک انشاء اللہ سبکدوش ہو جائیں گے انہیں سبقت کے ثواب کو حاصل کرنے کا ہر ممکن اہتمام کرنا چاہئے اس میں آپ کا بھی فائدہ ہے اور سلسلے کا بھی-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دل اور دماغ جسمانی نظام کے دو مرکزی کردار

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

اس جہان میں ہر طرف تخلیق کے ایسے ایسے عجوبے بکھرے پڑے ہیں کہ انسان ایک ایک کو دیکھ کر ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتا ہے۔ عقل و خرد سے بظاہر عاری جانوروں کی صلاحیتوں کو دیکھیں یا پودوں کی اپنی بقا کے لئے خود کار کارکردگی کا جائزہ لیں۔ ہر طرف خالق حقیقی کے نت نئے تنوع کے ساتھ کامل و اکمل صناعی کے مناظر آنکھوں کو خیرہ کئے دیتے ہیں۔ یہ جو نباتات اور حیوانات کے مختلف سائز اور نت نئے روپ ہمیں نظر آتے ہیں یہ اگر ایک طرف ایک جہان رنگ و بو میں تنوع اور خوبصورتی بھرنے کے لئے ہیں تو ساتھ ہی ساتھ یہ اس بات کا ثبوت بھی فراہم کرتے ہیں کہ ان گنت قوانین قدرت کو کس طرح مختلف جاندار اپنی بقا کے لئے اپنے اپنے مختلف انداز میں استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہوا میں اڑنے اور پانی میں تیرنے کے لئے پرندے مختلف انداز میں پیروں کو چلاتے اور آبی جانور مختلف طریقوں سے اپنے Flippers کو حرکت دیتے ہیں۔ مثلاً پرندے عموماً اوپر سے نیچے پروں کو حرکت دیتے ہیں لیکن ہوا میں ایک ہی جگہ پر معلق ہونے کے لئے پروں کو دائیں بائیں اطراف میں گھمایا جاتا ہے۔ اسی طرح اونچی پرواز کرنے والے پرندوں کے پر چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں لیکن لمبے فاصلوں کی اڑان کرنے والے پرندوں کے پر پتلے اور لمبے جب کہ تیتر وغیرہ کی طرح اچانک ہوا میں بلند ہونے کے لئے چوڑے اور چھوٹے سائز کے پر درکار ہیں۔ اسی طرح مچھلیاں اپنی عمودی سرے والی دم کو دائیں سے بائیں اطراف میں لہرا کر تیرتی ہیں تو ڈولفن اور وہیل اپنی افقی شکل کی دم کو اوپر اور نیچے لہرا کر تیرتی ہیں۔ صحراؤں میں پلنے بڑھنے والے درختوں اور پودوں کے پتے باریک ہوتے ہیں کیونکہ درختوں کی نمی پتوں کے ذریعہ سانس لینے میں ہی ضائع ہوتی ہے جب کہ ان کی جڑیں کچھ نیچے گہرائی میں اور کچھ اوپر سطح پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں تا کہ جیسے ہی کبھی کبھار بارش ہو وہ فوراً اس پانی کو جذب کر سکیں۔ جب کہ ان درختوں کے بیجوں میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ خشک موسم میں لمبا عرصہ یونہی پڑے رہتے ہیں لیکن جونہی بارش آتی ہے وہ فوراً اُگ آتے ہیں اور ایک ہفتہ کے اندر وہ پودا بن کر اور پھول پھل مکمل کر کے اپنی زندگی کا سائیکل تیزی سے مکمل کر لیتے ہیں۔ اسی لئے صحراؤں میں سارا سال شدید گرمی اور ویرانی کا سماں ہوتا ہے لیکن بارش کے مختصر سے وقفہ کے دوران ہر طرف رنگ بکھر جاتے ہیں۔ ان صحراؤں میں رہنے والے جانور بھی عام جانوروں سے ماورا صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ دن کی شدید گرمی میں وہ زمین سے کئی فٹ نیچے ٹھنڈک میں آرام کرتے ہیں اور رات کو خوراک کی تلاش میں باہر نکلتے ہیں اسی لئے صحراؤں میں دن کے وقت شدید گرمی اور ہو کا عالم ہوتا ہے۔ ہر طرف گہری خاموشی، پانی کی کمی کی وجہ سے یہ جانور ایسے پودوں کی شاخیں کھا کر گزارہ کرتے ہیں جن میں یہ پودے پانی جمع کر کے رکھتے ہیں۔ جب کہ کینگرو اور چوہا سارا سال پانی پینے کا کام نہیں لیتا کیونکہ وہ ان خشک بیجوں سے بھی اپنی ضرورت کا پانی حاصل کر لیتا ہے جو اس کی خوراک ہیں۔ لمبے عرصہ تک بارش نہ ہونے کی صورت میں یہ جانور کئی ماہ کے لئے اسی طرح زیر زمین بلوں میں Hibernate کر جاتے ہیں یعنی نیم خفتہ حالت میں چپ چاپ پڑے رہتے ہیں جس طرح پودوں کے بیج بغیر اگنے کے پڑے رہتے ہیں۔

پہلا کردار۔ ہمارا دماغ

ان رنگا رنگ کے پودوں اور جانوروں میں پائے جانے والے تخلیقی جلووں کی طرح اگر کسی ایک جسم کی کارکردگی پر تفصیل سے نظر ڈالی جائے تو وہاں بھی وہی تخلیق کی معجزہ کاری نظر آئے گی۔ آیئے ہم ذرا اپنے ہی جسم کی کارکردگی کا جائزہ لیں ہمارے جسم کا ایک ایک حصہ دینی نظام حیات کی وحدت کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ جس طرح حقیقی دینی معاشرہ میں تمام قوم ایک ہاتھ پر وحدت کی لڑی میں پروئی ہوئی ہوتی ہے من وعن یہی حال ہمیں انسانی جسم کے اندر نظر آتا ہے۔ اس جسم میں مرکزی حیثیت دماغ کو حاصل ہے جو باقی تمام جسم کی نسبت بہت زیادہ تیزی سے بلوغت کی منزل کو حاصل کر لیتا ہے۔ نوزائیدہ بچے کا دماغ ایک پاؤنڈ وزن کا ہوتا ہے (اور بچے کے جسم کے تناسب سے یہ سائز بھی ایک جوان آدمی کے تناسب سے بہت زیادہ ہے) اور جہاں باقی تمام جسم 18 سال کی عمر میں بلوغت کو پہنچتا ہے دماغ صرف 6 سال کی عمر میں پورے سائز کا ہو جاتا ہے یعنی 3 پاؤنڈ کا اور پھر مزید نہیں بڑھتا۔ اس عمر میں انسان کی سیکھنے اور یاد کرنے کی صلاحیت تمام عمر میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ سارے جسم کے وزن کا صرف دو فیصد حصہ ہونے کے باوجود سارے جسم میں استعمال ہونے والی آکسیجن جو زندگی کا جزو اعظم ہے کا بیس فیصد حصہ صرف دماغ میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ دماغ دو حصوں میں منقسم ہے۔ اس کا دایاں حصہ جسم کے تمام بائیں حصہ کے اعضاء کو اور بایاں حصہ دائیں حصہ جسم کے اعضا کو کنٹرول کرتا ہے۔ دنیا میں 98 فیصد لوگ دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں میں دماغ کا بایاں حصہ غالب ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح دل کے بھی دو پمپ ہوتے ہیں جن میں سے بایاں پمپ زیادہ طاقتور ہوتا ہے کیونکہ وہ سارے جسم میں خون پمپ کرتا ہے جب کہ دایاں پمپ صرف استعمال شدہ خون کو واپس وصول کر کے آگے پھیپھڑوں کی طرف دھکیلنے کے کام آتا ہے۔ دماغ کے اندر واقع دو مراکز مختلف افعال کی کارکردگی کے ذمہ دار ہیں۔ ایک مرکز ہے Motor Cortext جو جسم کے ان تمام عضلات کو کنٹرول کرتا ہے جنہیں ہم شعوری طور پر استعمال کرتے ہیں جیسے ہم چلتے پھرتے۔ ہاتھوں سے کام سرانجام دیتے ہیں۔ ہمارے عضلات کی طرف سے اعصاب کے ذریعہ کسی کام کو کرنے کی ضرورت کا احساس دماغ کے متعلقہ حصہ تک پہنچتا ہے۔ دماغ اس احساس کو قبول کرنے کے بعد سوچ کر فیصلہ کرتا ہے کہ یہ کام ہونا چاہئے یا نہیں۔ اور پھر اس کے مطابق انہی اعصاب کے ذریعہ عضلات کو وہ حرکت کرنے کا حکم صادر کرتا ہے اور یہ سب کچھ بجلی کے اشاروں کی صورت میں ایک سیکنڈ کے چھوٹے سے حصے میں وقوع پذیر ہو جاتا ہے۔ اگر دماغ کا کوئی حصہ پیغام وصول کرنے یا احکام صادر کرنے کے قابل نہ رہے تو اس حصہ کے زیر کنٹرول اعضاء پر فالج گر جائے گا اور باوجود ٹھیک ٹھاک ہونے کے وہ کوئی حرکت سرانجام دینے سے قاصر ہو جائیں گے۔ دماغ کا دوسرا مرکز Medulla ہے جو ان افعال کو کنٹرول کرتا ہے جو ہمارے شعوری افعال کے تحت نہیں آتے جیسے دل کی دھڑکن، سانس لینا، نظام ہضم اور بول و براز وغیرہ۔ اگر اس حصہ دماغ میں کمزوری واقع ہو جائے تو ہمارے بلڈ پریشر۔ سانس لینے کا عمل نظام ہضم وغیرہ سب کچھ درہم برہم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ہمارے دماغ میں موجود Hypothalamus ہمارے جسم میں موجود پانی کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے۔ اگر جسم میں پانی کی مقدار ضرورت سے کم ہونے لگے تو نیوران Neurons کے ذریعہ سے یہ اسے محسوس کر کے جسم میں پیاس کی خواہش پیدا کر دیگا اور ساتھ ہی گردوں کو حکم دے گا کہ جسم سے پانی کے اخراج کو کم کر دیا جائے۔ اس کے برعکس ذیابیطس کی صورت میں جب بار بار پیاس لگے گی اور پانی پینے کے نتیجہ میں جسم میں پانی کی زیادتی ہونے لگے گی تو گردوں کو زیادہ پانی خارج کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ گرمیوں میں زیادہ پسینہ آنے یا محنت کرنے کی صورت میں بار بار پیاس لگنے کی بھی یہی وجوہات ہیں اور ایسا ہی عمل بھوک کے زیادہ یا کم لگنے کا بھی باعث ہوتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت کی کمی بیشی وغیرہ بھی اسی عمل کے تحت ہوتی ہے۔ جسم کے اعضا کی نشوونما اور بالیدگی کے ہارموز بھی Hypothalamus کے زیر کنٹرول اپنا اپنا کام سرانجام دیتے ہیں۔ الغرض دماغ کے اندر جسم کے لاتعداد افعال کو کنٹرول کرنے کے لئے لاتعداد مختلف سرکٹ ہر وقت بنتے اور بدلتے رہتے ہیں اور یہ عمل اتنا پیچیدہ ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا سپر کمپیوٹر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور بڑے سے بڑا کمپیوٹر کا انجینئر دماغ کے مختلف سرکٹ کو سمجھ نہیں سکتا۔ مختلف مشکل قسم کے تخیلات کو سمجھنے، سوالات کو حل کرنے اور یادداشت کے عمل کے لئے جو انتہائی پیچیدہ سرکٹ نئے نئے انداز میں دماغ کے اندر بنتے ہیں وہ بے شک صناعی کا لازوال کرشمہ ہے۔

دوسرا کردار۔ دل

انسانی جسم کے اندر دوسرا عجوبہ روزگار دل ہے (یوں تو آنکھ، کان، ناک اور دوسرے اعضاء ایک سے ایک بڑھ کر حیرت انگیز صلاحیتوں کے حامل ہیں اور حیرت انگیز طریقوں سے کام کرتے ہیں جن کا ذکر پہلے کئی مضامین میں کیا جا چکا ہے) دل کو دماغ کی طرح ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے کیونکہ یہ تمام جسمانی اعضاء کے روح رواں خون کو اور اس کے ذریعہ آکسیجن کو جسم کے آخری کناروں تک پہنچانے کا ذمہ وار ہے اور جو تعلق عقل کا دماغ کے ساتھ ہے کچھ ایسا ہی تعلق جذبات کا دل کے ساتھ ہے۔

محض 11 اونس وزن کا یہ گوشت کا ٹکڑا (عورتوں میں 9 اونس) پیدائش کے وقت صرف 2/3 اونس سائز کا ہوتا ہے اور پھر بھی وہ سارے جسمانی ضرورتوں کے کام سرانجام دے سکتا اور دیتا ہے 2 سال کی عمر میں ڈیڑھ اونس، 9 سال کی عمر میں ساڑھے تین اونس اور 15 سال کی عمر میں سات اونس کا ہو جاتا ہے۔ شروع میں یہ سینہ کے اندر افقی شکل میں ہوتا ہے بعد ازاں عمودی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ شیر خوار بچوں میں اس کی دھڑکن 120 فی منٹ۔ 7 سال کی عمر میں 90 اور بلوغت کے بعد 70 فی منٹ ہو جاتی ہے۔ بالغ مرد کا دل 5 انچ لمبا اور ساڑھے تین انچ چوڑا اور اڑھائی انچ موٹا ہوتا ہے۔ دل دراصل سینہ کے درمیان میں واقع ہے لیکن چونکہ کچھ ترچھی شکل میں ہے یعنی اوپر کا چوڑا حصہ دائیں رخ اور نیچے کا نسبتاً پتلا حصہ بائیں طرف کندھے کے رخ پر واقع ہے اور یہی حصہ ہمیں دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ دل سینہ کے بائیں طرف واقع ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ عمودی رخ پر دل دو حصوں میں تقسیم ہے اور ہر حصہ میں دو دو خانے ہیں۔ دونوں اوپر والے خانوں کے دیواریں پتلی ہیں کیونکہ وہ خون کو جسم کی طرف سے واپس آنے پر وصول کرتے ہیں۔ جب کہ دونوں نچلے خانے پریشر کے ساتھ خون کو جسم کی طرف پمپ کرتے ہیں لہٰذا ان کی

دیواریں زیادہ موٹی اور مضبوط ہیں۔ دایاں خانہ خون کو پھیپھڑوں کی طرف اور بایاں خانہ باقی تمام جسم کی طرف پمپ کرتا ہے لہٰذا بائیں خانے کی دیواریں دائیں خانے کی نسبت 3 گنا زیادہ موٹی ہیں۔ دل خود اپنی شریانوں میں بھی خون پمپ کرتا ہے۔ پیدائش کے بعد شروع میں دائیں اور بائیں خانوں کو آپس میں ملانے کے لئے درمیان میں سوراخ ہوتا ہے جن کے ذریعہ خون دائیں خانے سے براہ راست بائیں خانے میں منتقل ہو کر آگے جسم میں پمپ ہوتا ہے بعد ازاں یہ درمیانی سوراخ بند ہو کر دل الگ الگ خانوں میں تقسیم ہو جاتا ہے اور ہر خانے کے اندر والو Valve بن جاتے ہیں جو خون کو صرف مخصوص راستہ کی طرف ہی جانے دیتے ہیں۔ ان والو میں خرابی کی صورت میں خون کی گردش میں رکاوٹ پیدا ہو کر دل کے حملہ کی نوبت آجاتی ہے جس کو انجیو پلاسٹی کے ذریعہ سے دور کیا جا سکتا ہے اس میں جو والو بند ہو وہاں سپرنگ ڈال دیا جاتا ہے جو اس شریان کو کھلا رکھتا ہے۔ دوسرا طریقہ سرجری ہے جو زیادہ پیچیدہ اور مہنگا عمل ہے دل ایک دن میں تقریباً ایک لاکھ مرتبہ دھڑکتا ہے اور ہر بار میں ایک سو کیوبک سنٹی میٹر خون پمپ کرتا ہے۔ اس طرح ہر روز دس ہزار لیٹر خون جسم میں پمپ ہوتا ہے اور اوسط انسانی عمر میں یہ چھوٹا سا گوشت اور عضلات کا ٹکڑا 25 کروڑ لیٹر خون پریشر کے ساتھ پمپ کرتا ہے! اس کی دھڑکن مٹھی کی طرح بند ہونے اور کھلنے کی نہیں ہے بلکہ ایک لہر کی صورت میں پہلے نچلا حصہ سکڑتا ہے اور پھر یہ لہر اوپر کے حصہ کی طرف بڑھتی جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35291 میں Aini Mutiara بنت عالم زینن عرفین پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aini Mutiara بنت عالم زینن عرفین انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 35292 میں Hakimah بنت Siregar Abd Halim Siregar پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سماٹرا انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 گرام مالیتی -/35000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/51500000 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hakimah بنت Siregar Abd Halim Siregar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 35293 میں Euis Sumiarsih زوجہ Nana Sumama پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1970ء ساکن جابرا انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ طلائی زیور روزن 5 گرام مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Euis Sumiarsih زوجہ Nana Sumama انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 داؤدی علاؤالدین پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 Nana Sumama خاوند موصیہ

مسل نمبر 35294 میں Ahmadou Kalleh ولد Kebba Kalleh پیشہ کلرک عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1710 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmadou Kalleh ولد Kebba Kalleh گیمبیا گواہ شد نمبر 1 Kevio Sanko ولد Saikou Sanko گیمبیا گواہ شد نمبر 2 موسیٰ کنٹے ولد الحاج اکالی کنٹے گیمبیا

مسل نمبر 35295 میں Bro Seedy Fatty ولد Bro Sambujang Fatty پیشہ کارپینٹر عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد Compound رقبہ 45.72 مربع میٹر واقع گیمبیا مالیتی -/D80000۔ ایک عدد سائیکل -/D1000 اس وقت مجھے مبلغ -/D1000 ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bro Seedy Fatty ولد Bro ambujang Fatty گیمبیا گواہ شد نمبر 1 عثمان دربو ولد وکٹر دربو گیمبیا گواہ شد نمبر 2 حسن کے چم ولد کراناچم گیمبیا

مسل نمبر 35296 میں شریف کے کنٹے ولد کرامو کنٹے پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت 1968ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد کمپاؤنڈ رقبہ (52.7mx 15.1m) واقع گیمبیا مالیتی -/D100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1875 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف کے کنٹے ولد کرامو کنٹے گیمبیا گواہ شد نمبر 1 Kemos Sonko ولد Saikou Sonko گیمبیا گواہ شد نمبر 2 موسیٰ بی کنٹے ولد الحاج اکالی کنٹے گیمبیا

مسل نمبر 35297 میں کراموتوارلے ولد سلیمان توارلے پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D2018 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کراموتوارلے ولد سلیمان توارلے گیمبیا گواہ شد نمبر 1 نجوتراولے ولد موسیٰ تراولے گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Janneh ولد Sainey Janneh گیمبیا

مسل نمبر 35298 میں ابراہیم ایس کے فوفانا ولد کیبا جانکو فوفانا پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1989ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1273 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم ایس کے فوفانا ولد کیبا جانکو فوفانا گیمبیا گواہ شد نمبر 1 حسن کے چم ولد ابراہیم کراناچم گیمبیا گواہ شد نمبر 2 عثمان دربو

سید غلام احمد فرخ صاحب

فرانس میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع

اسلام آباد میں فرانس کی ایمبیسی نے پاکستانی طلباء وطالبات کیلئے ایک خصوصی پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کے تحت وہ فرانس میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔ ان ڈگریوں کے نام DEA' DESS' MASTERS ہیں۔ ان پروگرامز میں داخلہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی وساطت سے ہوگا۔ جس کے طریقہ کار میں میرٹ اور انٹرویو بھی شامل ہیں انٹرویو فرانسیسی ماہرین تعلیم اور یونیورسٹی کے پروفیسرز لیں گے۔ منتخب طلبہ کو پہلے پاکستان میں اور پھر فرانس میں فرانسیسی زبان سیکھنی ہوگی۔ فرانسیسی زبان پر کسی قدر عبور حاصل ہونے کے بعد طلباء و طالبات کو مختلف یونیورسٹیوں میں Enroll کردیا جائے گا۔ جو طلبہ پہلے مرحلے میں منتخب کرلئے جائیں گے اور وہ کسی قدر زبان پر عبور بھی حاصل کرلینگے ان کا یونیورسٹی میں داخلہ یقینی ہوگا۔

اہلیت کی شرائط:

وہ تمام طلباء درخواست دے سکتے ہیں جو مندرجہ ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔

☆تمام تعلیمی ریکارڈ فرسٹ کلاس ہو۔

☆4 سالہ بیچلرز ڈگری/ماسٹرز/4 سالہ انجینئرنگ/ایم بی بی ایس جون 2003ء تک حاصل کرچکے ہوں۔

☆ یکم اکتوبر 2003ء تک عمر تیس سال سے کم ہو (ملازمت کی صورت میں 32 سال سے کم ہو)

چند طلباء وطالبات کیلئے فرانسیسی ایمبیسی کی طرف سے وظائف بھی دیئے جائیں گے۔

مضامین

اس پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل مضامین کیلئے درخواست دی جاسکتی ہے۔

☆ انجینئرنگ سائنسز: الیکٹریکل، کیمیکل سول (Civil) مکینیکل، انفارمیشن ٹیکنالوجی، کمپیوٹر سائنس نیٹ ورک، ایرو ناٹکس، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹرانسپورٹ، میٹیریل سائنسز، اپلائیڈ میتھ۔

☆بائیوٹیکنالوجی اور پبلک ہیلتھ ☆ماحولیاتی سائنس ☆اکنامکس ☆فنانس ☆مینجمنٹ سائنس

اخراجات

فرانس میں تعلیم ایک دستوری حق ہے، اس وجہ سے تعلیم مفت ہے اور تمام فیس حکومت کی ذمہ داری ہے چاہے طالب علم فرانسیسی ہو یا غیر ملکی۔ غیر ملکی طلباء کیلئے بعض خصوصی کلاسز کا اجراء کیا جاتا ہے اور صرف انہی کلاسز کے اخراجات طلباء سے وصول کئے جاتے ہیں۔ اس کی پروگرام کے تحت سکالرشپ ہولڈرز اور سیلف سپانسرز کے اخراجات کی تفصیل ذیل کے ٹیبل میں دی جارہی ہے:

کورس	سکالرشپ ہولڈرز	سیلف سپانسر
پاکستان میں فرنچ کلاس جنوری تا جون	-	300یورو
فرانس میں فرنچ کلاس 2.5 ماہ	-	1800یورو
فرانس میں یونیورسٹی میں داخلہ	-	1680یورو
(یہ رقوم قابل واپسی ہیں) رجسٹریشن فیس	-	300یورو
(یہ رقوم قابل واپسی ہیں) مخصوص تعلیمی اخراجات	-	610یورو
میڈیکل انشورنس فرنچ ایمبسی ادا کرے گی	-	-
ٹیوشن فیس فرنچ گورنمنٹ ادا کرے گی	-	-
پندرہ ماہ کے رہائشی اخراجات	9150یورو	9150یورو

داخلہ کا طریقہ کار

داخلہ کی درخواست کی آخری تاریخ یکم نومبر 2003ء ہے۔ مندرجہ ذیل کاغذات درخواست میں شامل ہونے چاہئیں۔

☆مکمل شدہ درخواست فارم جو اس سائٹ پر مل سکتا ہے۔

www.studyinfrance.edu.pk

☆ایک تعارفی خط ☆دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر

☆پڑھائی کا مجوزہ مضمون ☆مالی استحکام کا سرٹیفکیٹ

☆تمام ڈگریوں کی نقول۔

مکمل شدہ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

Rozeia Mustafa

Project manager (SPMU)

Higher Education Commission

Sector H-9 Islamabad

دسمبر 2003ء کے دوران ایک فرانسیسی استاد اسلام آباد اور کراچی میں ان طلباء وطالبات کا انٹرویو لیں گے۔ جن کے ناموں کا اعلان ویب سائٹ پر کر دیا جائے گا۔ منتخب شدہ طلباء کو جنوری 2004ء سے فرانسیسی زبان کی کلاسز شروع کرنا ہوں گی جو جون 2004ء تک جاری رہیں گی۔ اس کے بعد جولائی 2004ء میں طلباء فرانس چلے جائیں گے اور وہاں فرانسیسی کلاسز میں شامل ہونگے۔ یہ کلاسز اڑھائی ماہ جاری رہیں گی اور ستمبر 2004ء میں ان کی باقاعدہ یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوجائے گی۔

مزید معلومات کیلئے یہ ویب سائٹ دیکھیں۔

www.studyinfrance.edu.pk

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محبوب الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ گھٹیالیاں سیالکوٹ و مکرمہ مبشرہ محبوب صاحبہ کو مورخہ 13۔اکتوبر 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''وجیہ الرحمٰن'' عطا فرمایا تھا اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب آف کراچی محمود آباد کا پہلا پوتا ہے۔ بچے کے نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں کہ ان کے عزیز مکرم کاشف عمر مرزا صاحب ابن مکرم احمد عمر مرزا صاحب کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرمہ سحرش سلیم صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 3۔اکتوبر 2003ء کو مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مبلغ -/15000 کینیڈین ڈالرز حق مہر پر پڑھا۔ کاشف عمر مرزا صاحب مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور کا پوتا اور مکرمہ سحرش سلیم صاحبہ مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور جماعت کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عشرت محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھڈ یار ضلع سیالکوٹ کے چچا مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس حال مقیم شاہدرہ ٹاؤن لاہور مورخہ 22 ستمبر 2003ء بروز پیر اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ مورخہ 24 ستمبر بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی گئی۔ بعد ازاں صابو بھڈ یار احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مظفر احمد بلال ڈوگر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت (MTA) یرقان کی وجہ سے چند ایام سے علیل ہیں۔ اب طبیعت کچھ بہتر ہے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم ظفر کریم ملک صاحب دل کے آپریشن کے بعد گھر آ گئے ہیں اور روبصحت ہو رہے ہیں مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ رسید بک

❁ نظامت ضلع کراچی کی رسید بک نمبر 364 رسید نمبر 1 تا 65 استعمال شدہ گم گئی ہے۔ براہ کرم اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو دفتر میں بھجوا دیں۔ (قائد مال انصاراللہ۔ پاکستان)

بقیہ صفحہ 1

معلومات۔ درثمین (نظم شان (دین)۔ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(ج) انگریزی، حساب۔ مطابق معیار میٹرک۔ عام معلومات۔

نوٹ:۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔ کامیاب ہونے کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

Jasmine Guest Houses Islamabad

Major (R) Muhammad Yusuf Khan

Chief Executive

Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz

Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295

Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4

Tei#2821971-2821997 Fax#2821295

JasmineLODGE2#29,St26,F-6/2

Tel#2824064-2824065 Fax#2824062

E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

نیشنل کالج میں طالبات کیلئے مندرجہ ذیل پروگرام جاری ہیں

☆کمپیوٹر شارٹ کورسز (داخلہ جاری ہے)

☆ایم۔اے (انگلش، اکنامکس، اردو)

☆سپوکن لینگویج (انگلش، جرمن)

☆ایوننگ کلاسز۔ میٹرک، ایف۔اے، بی۔اے

مضامین: میتھ، انگلش، Stat، اکنامکس، فزکس

رابطہ نیشنل کالج فون نمبر 211787

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	23۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-53
جمعرات	23۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-31
جمعہ	24۔اکتوبر	طلوع فجر	4-54
جمعہ	24۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-16

پاک چین مشترکہ مشقیں شروع پاکستان اور چین کے درمیان مشترکہ بحری مشقیں شنگھائی کے شمال مشرقی ساحل کے قریب شروع ہوگئیں۔ کسی بیرونی ملک کے ساتھ چین کی یہ پہلی بحری مشقیں ہیں۔ جس میں فرنٹ لائن جنگی بحری جہاز شرکت کر رہے ہیں۔ دونوں اطراف سے تقریباً 1600 فوجی اہلکار مشق میں حصہ لے رہے ہیں۔ مشترکہ مشقیں سطح پر اور گہرے سمندر میں کی جائیں گی۔ مشق کے دوران آبدوز شکن ہیلی کاپٹروں کا بھی استعمال کیا جائے گا۔ یہ مشقیں نوعیت کے لحاظ سے ٹیکنیکل ہوگی اور یہ جدید دور کے بحری جنگی فنون کی مختلف سمتوں پر محیط ہوگی۔ اس میں مشترکہ سرچ اینڈ ریسکیو، مشترکہ گشت اور مشتبہ جہازوں کی تلاش بھی شامل ہوگی۔ یہ مشقیں دونوں ممالک کی بحری افواج کے درمیان پیشہ وارانہ رابطہ کیلئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہیں۔

پاک ایران قریبی تعاون سے علاقائی استحکام میں مدد ملے گی وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ تین روزہ دورہ ایران کے دوران توجہ اقتصادی اور تجارتی تعلقات بڑھانے پر ہوگی۔ انہوں نے ایران روانگی سے قبل مختصر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ہم ان شعبوں میں آگے بڑھیں گے۔ اس دورے سے علاقائی اور عالمی مسائل پر دونوں ملکوں کے یکساں مؤقف کو مزید فروغ ملے گا۔ ایران سے تجارت بڑھانا چاہتے ہیں۔

پنجاب میں 22 اہم منصوبے ترقیاتی پروگرام سے خارج پنجاب کے مختلف سرکاری محکموں کے ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریوں کی جانب سے تین یونیورسٹیوں سمیت اس سال کے لئے 25 کروڑ روپے مالیت کے 22 ترقیاتی منصوبے بروقت منظور نہ کرانے کی وجہ سے رواں مالی سال (2003-04ء) کے صوبائی ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) سے خارج کردیئے گئے ہیں۔ ان میں گجرات اور فیصل آباد میں یونیورسٹیاں، انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی اور پنجاب اسمبلی کے قریب انڈر پاس کی تعمیر شامل ہیں۔ اسی طرح فیصل آباد وائلڈ لائف پارک، واٹر سپلائی آرٹس کونسل، سرگودھا آڈیٹوریم اور چھوٹے پاور سٹیشنوں کے منصوبے بھی خارج کردیئے گئے ہیں زیادہ تر منصوبوں کا اعلان گورنر اور وزیراعلیٰ نے اپنے دوروں میں کیا ہے۔

فلاحی کاموں کا آغاز ہو چکا وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ہماری انقلابی اصلاحات کا عمل عوامی فلاح و بہبود کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ہمارا جو بھی قدم اٹھے گا وہ غریب عوام کی بھلائی کی طرف اٹھے گا۔ مستحقین میں پانچ مرلے کے پلاٹ تقسیم کریں گے۔ غریب کسان اور عوام ہماری پالیسیوں کا محور ہیں۔

طالبان کے خلاف بڑا آپریشن شروع افغانستان کے جنوبی علاقوں میں مشتبہ طالبان کے خلاف بڑے آپریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جبکہ طالبان کی جانب سے راکٹوں اور دستی بموں کے حملوں میں 6 افغان و اتحادی فوجی مارے گئے۔ اور بیسیوں زخمی ہوگئے۔

پوری دنیا پر یہودیوں کی حکومت ہے ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے یہودیوں کے خلاف بیان پر مغربی ممالک کی تنقید پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ثابت ہوگیا ہے کہ دنیا بھر میں یہودیوں کی حکومت ہے اور انہیں امریکہ، برطانیہ اور یورپی ممالک کی حمایت حاصل ہے۔ بش طاقت کے بل بوتے پر کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اٹلی کے وزیراعظم نے مسلمانوں کو دہشت گرد کہا۔ کیا امریکہ یا کسی یورپی ملک نے ان کے بیان کی مذمت کی۔ کیا اس پر کوئی قرارداد پیش ہوئی کہ مسلمانوں کو دہشت گرد کیوں کہا گیا۔ مغرب نے دوہرا معیار اپنا رکھا ہے۔ مغرور یہودیوں کو اقوام متحدہ بھی کسی کام سے روکتی ہے تو وہ نہیں مانتے۔ غیر ملکی میڈیا پر یہودیوں کا قبضہ ہے جس کی وجہ سے اسرائیل کے خلاف میرے بیان کو اچھالا گیا۔

افغانستان میں آپریشن امریکی فوج نے افغان فوجیوں کی مدد سے 13 طالبان کا ایک سینئر کمانڈر گرفتار کرلیا ہے۔ سینئر کمانڈر القاعدہ اور طالبان کے درمیان رابطہ قائم رکھنے کا کام کرتے تھے۔

ایران کے بعد مصر شام سعودی عرب اور ترکی ایٹم بم بنائیں گے ایشیائی امور کے ممتاز امریکی ماہرین نے کہا ہے کہ اگلے دس سالوں میں مشرق وسطیٰ میں ایٹمی طاقتوں کی تعداد چھ ہو جائے گی کیونکہ ایران، مصر شام سعودی عرب اور ترکی بھی ایٹمی طاقتیں بن چکی ہونگی۔

اسرائیل متنازعہ باڑ بند کرے بھارت نے کہا ہے کہ اسرائیل متنازعہ باڑ بند کرے۔ عرب ممالک نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو مغربی کنارے میں متنازعہ اضافی باڑ کی تعمیر روکنے کیلئے قرارداد کی منظوری دے جبکہ عالمی عدالت دیوار کو غیر قانونی قرار دے چکی ہے۔

سعودی شہریت سعودی عرب میں غیر ملکیوں کو سعودی شہریت دینے کیلئے مجلس شوریٰ نے مسودہ قانون پر غور شروع کردیا ہے۔ جس کے تحت دس سال تک مقیم غیر ملکی باشندے سعودی شہریت کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔

بغداد میں سینکڑوں افراد کا امریکہ کے خلاف مظاہرہ عراق میں امریکی فوجیوں کے نامناسب رویئے کے خلاف سینکڑوں افراد نے مظاہرہ کیا اور صدر بش کے خلاف نعرے لگائے اور امریکی پرچم جلائے۔ اطلاعات کے مطابق امریکی فوج نے تلاشی نہ دینے پر ایک خاتون کو پکڑ لیا اور کتے کے ذریعہ اس کی تلاشی لی گئی جس پر عراقیوں نے شدید احتجاج کیا اور کہا کہ ناپاک امریکی ناپاک کتوں کے ذریعہ ہماری تلاشی لے رہے ہیں جو ناقابل برداشت ہے۔ فوجیوں نے خاتون کو ایک گھنٹہ تک دھوپ میں کھڑے رکھا۔

عراق میں شہریوں کی ہلاکت کی تحقیقات کی جائے حقوق انسانی کی عالمی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ عراق میں عام شہریوں کی ہلاکتوں کے واقعات کی تحقیقات کرائے۔

سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے حضرات جن کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو اور عمر 45 سال سے زیادہ نہ ہو۔ انٹرویو کیلئے اپنی درخواستوں کے ساتھ مورخہ 25۔اکتوبر 2003ء بروز ہفتہ شام 4:15 ہسپتال تشریف لائیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر

کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ

عورتوں کی امراض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

اوقات مطب
موسم گرما صبح ۸ تا ۱ بجے شام ۴ تا ۸ بجے
موسم سرما صبح ۹ تا ۱ بجے شام ۳ تا ۷ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
بروز جمعرات ناغہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 211434-212434
فیکس: 04524-213966

بچوں کیلئے کیور یٹو ادویات

ANTI CARIES FOR BABIES	35/-	بچوں میں دانتوں کے گھن، کیریز کیلئے
BABY GROWTH COURSE	60/-	کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کیلئے
BABY POWDER	20/-	قے اور دستوں (اسہال) کیلئے مفید دوا
BABY TONIC TABS	25/-	بچوں کی کمزوری، دانت نکالنے کی تکالیف اور چڑچڑے پن کیلئے بچوں کا ٹانک
BED URINE COURSE	60/-	بچوں کا نیند میں پیشاب خطا ہو جانے کی تکلیف کیلئے
PICA COURSE	45/-	بچوں میں مٹی کھانے کی عادت چھڑوانے کیلئے
WHOO COUGH TABS	20/-	کالی کھانسی، کھانسی جس کے ساتھ قے آتی ہو
WORMICID TABS	25/-	پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کیلئے موثر دوا

لٹریچر وادویات ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون کلینک: 214606
ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29